سورہ نمبر (۵۲)

سُورَةُ الطُّور

مع کنز الایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الطُّورِ

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورۂ طور مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱۶	اسمیں انچاس ۴۹ آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ

طور کی قسم ف۱۷ اور اس نوشتہ کی ف۱۸ جو کھلے دفتر میں لکھا ہے اور بیت

ف۱۶ سورہ طور مکیہ ہے اس میں دو۲ رکوع انچاس۴۹ آیتیں تین سو بارہ۳۱۲ کلمے ایک ہزار پانچسو۱۵۰۰ حرف ہیں ف۱۷ یعنی اس پہاڑ کی قسم جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف کلام سے مشرف فرمایا ف۱۸ اس نوشتہ سے مراد یا توریت ہے یا قرآن یا لوح محفوظ یا اعمال نویس فرشتوں کے دفتر ۔

الْمَعْمُورِ ④ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ⑤ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ⑥ إِنَّ عَذَابَ
معمور ف۱ اور بلند چھت ف۲ اور سلگائے ہوئے سمندر کی ف۳ بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور ہونا

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ⑧ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ⑨ وَتَسِيرُ
ہے ف۴ اُسے کوئی ٹالنے والا نہیں جس دن آسمان ہلنا سا ہلنا ہلیں گے ف۵ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑪ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ
چلنا سا چلنا چلیں گے ف۶ تو اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ف۷ وہ جو مشغلہ میں ف۸

يَلْعَبُونَ ⑫ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ⑬ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ
کھیل رہے ہیں جس دن جہنم کی طرف دھکا دے کر دھکیلے جائیں گے ف۹ یہ ہے وہ آگ جسے تم

بِهَا تُكَذِّبُونَ ⑭ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ⑮ اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا
جھٹلاتے تھے ف۱۰ تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں سوجھتا نہیں ف۱۱ اس میں جاؤ اب چاہے صبر کرو

أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑯ إِنَّ
یا نہ کرو سب تم پر ایک سا ہے ف۱۲ تمہیں اسی کا بدلہ جو تم کرتے تھے ف۱۳ بیشک

الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ⑰ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ
پرہیزگار باغوں اور چین میں ہیں اپنے رب کی دین پر شاد شاد ف۱۴ اور اُنہیں ان کے رب نے

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ⑱ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑲ مُتَّكِئِينَ
آگ کے عذاب سے بچا لیا ف۱۵ کھاؤ اور پیو خوشگواری سے صلہ اپنے اعمال کا ف۱۶ تختوں پر تکیہ لگائے

عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ⑳ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ
جو قطار لگا کر بچھے ہیں اور ہم نے انہیں بیاہ دیا بڑی آنکھوں والی حوروں کو اور وہ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے

ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ
ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم نے ان کی اولاد ان سے ملادی ف۱۷ اور ان کے عمل میں انہیں کچھ کمی نہ دی ف۱۸

مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ㉑ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَ
سب آدمی اپنے کیے میں گرفتار ہیں ف۱۹ اور ہم نے ان کی مدد فرمائی میوے اور

لَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ㉒ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا
گوشت سے جو چاہیں ف۲۰ ایک دوسرے سے لیتے ہیں وہ جام جس میں نہ بیہودگی اور نہ

وقف لازم

منزل ۷

ف۱ بیت المعمور ساتویں آسمان میں عرش کے سامنے کعبہ شریف کے بالکل مقابل ہے یہ آسمان والوں کا قبلہ ہے ہر روز ستر ہزار فرشتے اس میں طواف و نماز کے لیے حاضر ہوتے ہیں پھر کبھی انہیں لوٹنے کا موقع نہیں ملتا ہر روز نئے ستر ہزار حاضر ہوتے ہیں حدیث معراج میں بصحت ثابت ہوا ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ساتویں آسمان میں بیت المعمور کو ملاحظہ فرمایا

ف۲ اس سے مراد آسمان ہے جو زمین کے لیے بمنزلہ چھت کے ہے یا عرش جو جنت کی چھت ہے۔ (قرطبی عن ابن عباس)

ف۳ مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت تمام سمندروں کو آگ کر دے گا جس سے جہنم کی آگ میں اور بھی زیادتی ہو جائے گی (خازن)

ف۴ جس کا کفار کو وعدہ دیا گیا ہے

ف۵ چکی کی طرح گھومیں گے اور اس طرح حرکت میں آئیں گے کہ ان کے اجزا مختلف و منتشر ہو جائیں

ف۶ جیسے کہ غبار ہوا میں اُڑتا ہے یہ دن قیامت کا دن ہوگا

ف۷ جو رسولوں کو جھٹلاتے تھے

ف۸ کفر و باطل کے

ف۹ اور جہنم کے خازن کافروں کے ہاتھ گردنوں کے ساتھ اور پاؤں پیشانیوں سے ملا کر باندھیں گے اور انہیں منہ کے بل جہنم میں دھکیل دیں گے اور ان سے کہا جائے گا

ف۱۰ دنیا میں

ف۱۱ یہ اُنہیں اس لیے کہا جائے گا کہ وہ دنیا میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سحر کی نسبت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہماری نظر بندی کر دی ہے

ف۱۲ نہ نہیں بھاگ سکتے ہو نہ عذاب سے بچ سکتے ہو اور یہ عذاب

ف۱۳ دنیا میں کفر و تکذیب

ف۱۴ اس کے عطا و نعمت خیر و کرامت پر

ف۱۵ اور ان سے کہا جائے گا

ف۱۶ جو تم نے دنیا میں کیے کہ ایمان لائے اور خدا اور رسول کی طاعت اختیار کی

ف۱۷ جنت میں اگرچہ باپ دادا کے درجے بلند ہوں تو بھی ان کی خوشی کے لیے ان کی اولاد ان کے ساتھ ملا دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس اولاد کو بھی وہ درجہ عطا فرمائے گا

ف۱۸ انہیں ان کے اعمال کا پورا ثواب دیا اور اولاد کے درجے اپنے فضل و کرم سے بلند کیے

ف۱۹ یعنی ہر کافر اپنے کفری عمل میں دوزخ کے اندر گرفتار ہے (خازن)

ف۲۰ یعنی اہل جنت کو ہم نے اپنے احسان سے دم بدم مزید نعمتیں عطا فرمائیں۔

تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ

گنہگاری ف۱ اور انکے خدمتگار لڑکے اُنکے گرد پھریںگے ف۲ گویا وہ موتی ہیں چھپا کر رکھے گئے ف۳ اور ان میں

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا

ایک نے دوسرے کی طرف منھ کیا پوچھتے ہوئے ف۴ بولے بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں سہمے

مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا

ہوئے تھے ف۵ تو اللہ نے ہم پر احسان کیا ف۶ اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچالیا ف۷ بیشک ہم نے

مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ

اپنی پہلی زندگی میں ف۸ اسکی عبادت کی تھی بیشک وہی احسان فرمانیوالا مہربان ہے تو اے محبوب تم نصیحت فرماؤ ف۹ کہ تم اپنے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ

رب کے فضل سے نہ کاہن ہو نہ مجنون یا کہتے ہیں ف۱۰ یہ شاعر ہیں ہمیں ان پر حوادث زمانہ کا انتظار

الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ

ہے ف۱۱ تم فرماؤ انتظار کیے جاؤ ف۱۲ میں بھی تمھارے انتظار میں ہوں ف۱۳ کیا انکی عقلیں اُنھیں

أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل

یہی بتاتی ہیں ف۱۴ یا وہ سرکش لوگ ہیں ف۱۵ یا کہتے ہیں اُنھوں نے ف۱۶ یہ قرآن بنالیا بلکہ

لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ

وہ ایمان نہیں رکھتے ف۱۷ تو اس جیسی ایک بات تو لے آئیں ف۱۸ اگر سچے ہیں کیا

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَ

وہ کسی اصل سے نہ بنائے گئے ف۱۹ یا وہی بنانیوالے ہیں ف۲۰ یا آسمان اور زمین اُنھوں نے

الْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ

پیدا کیے ف۲۱ بلکہ اُنھیں یقین نہیں ف۲۲ یا اُنکے پاس تمھارے رب کے خزانے ہیں ف۲۳ یا وہ

الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم

کروڑے ہیں ف۲۴ یا انکے پاس کوئی زینہ ہے ف۲۵ جس میں چڑھکر سُن لیتے ہیں ف۲۶ تو ان کا سننے والا کوئی روشن

بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا

سند لائے ف۲۷ کیا اس کو بیٹیاں اور تم کو بیٹے ف۲۸ یا تم اُن سے کچھ اُجرت مانگتے ہو

ف۱ جیسا کہ دنیا کی شراب میں قسم قسم کے مفاسد تھے کیونکہ شراب جنت کے پینے سے نہ عقل زائل ہوتی ہے نہ خصلتیں خراب ہوتی ہیں نہ پینے والا بیہودہ بکتا ہے نہ گنہگار ہوتا ہے

ف۲ خدمت کیلیے اور ان کے حسن و صفا و پاکیزگی کا یہ عالم ہے

ف۳ جنھیں کوئی ہاتھ ہی نہ لگا حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ کسی جنتی کے پاس خدمت میں دوڑنے والے غلام ہزار سے کم نہ ہوں گے اور ہر غلام جدا جدا خدمت پر مقرر ہوگا

ف۴ یعنی جنتی جنت میں ایک دوسرے سے دریافت کرینگے کہ دنیا میں کس حال میں تھے اور کیا عمل کرتے تھے اور یہ دریافت کرنا نعمت الٰہی کا اعتراف کیلیے ہوگا

ف۵ اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس اندیشہ سے کہ نفس و شیطان خلل ایمان کا باعث نہ ہوں اور نیکیوں کے روکے جانے اور بدیوں پر گرفت کیے جانیکا بھی اندیشہ تھا

ف۶ رحمت اور مغفرت فرما کر

ع ۳ ۴۸

ف۷ یعنی آتش جہنم کے عذاب سے جو جسموں میں داخل ہونیکی وجہ سے سموم یعنی لُو کے نام سے موسوم کی گئی

ف۸ یعنی دنیا میں اخلاص کے ساتھ صرف

ف۹ کفار مکہ کو اور انکے کاہن اور مجنون کہنے کی وجہ سے آپ نصیحت سے باز نہ رہیں اس لیے

ف۱۰ یہ کفار مکہ آپ کی شان میں

ف۱۱ کہ جیسے اُنسے پہلے شاعر مرگئے اور انکے جتھے ٹوٹ گئے یہی حال انکا ہونا ہے (معاذ اللہ) اور وہ کفار یہ بھی کہتے تھے کہ اُنکے والد کی موت جوانی میں ہوئی ہے ان کی بھی ایسی ہی ہوگی اللہ تعالیٰ اپنے حبیب سے فرماتا ہے

منزل ۷

ف۱۲ میری موت کا

ف۱۳ کہ تم پر عذاب الٰہی آئے چنانچہ یہ ہوا اور وہ کفار بدر میں قتل و قید کے عذاب میں گرفتار کیے گئے

ف۱۴ جو وہ حضور کی شان میں کہتے ہیں شاعر ساحر کاہن مجنون ایسا کہنا بالکل خلاف عقل ہے اور طرہ یہ کہ مجنون بھی کہتے جائیں اور شاعر ساحر کاہن بھی اور پھر اپنے عاقل ہونے کا دعوی

ف۱۵ کہ عناد میں اندھے ہو رہے ہیں اور کفر و طغیان میں حد سے گزر گئے

ف۱۶ یعنی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے دل سے

ف۱۷ اور دشمنی و خبث نفس سے ایسے طعن کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر حجت قائم فرماتا ہے کہ اگر انکے خیال میں قرآن جیسا کلام کوئی انسان بنا سکتا ہے

ف۱۸ جو حسن و خوبی اور فصاحت و بلاغت میں اسکے مثل ہو

ف۱۹ یعنی کیا وہ ماں باپ سے پیدا نہ ہوئے جماد بے عقل ہیں جن پر حجت قائم نہ کی جائے گی ایسا نہیں یا یہ معنی ہیں کہ کیا وہ نطفہ سے پیدا نہیں ہوئے اور کیا اُنھیں خدا نے نہیں بنایا

ف۲۰ کہ اُنھوں نے اپنے آپ کو خود ہی بنالیا ہو یہ بھی محال ہے تو لامحالہ اُنھیں اقرار کرنا پڑے گا کہ اُنھیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا پھر کیا سبب ہے کہ وہ اس کی عبادت نہیں کرتے اور بتوں کو پوجتے ہیں ف۲۱ یہ بھی نہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوائے آسمان و زمین پیدا کرنے کی کوئی قدرت نہیں رکھتا تو کیوں اسکی عبادت نہیں کرتے

ف۲۲ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اسکی قدرت و خالقیت کا اگر اسکا یقین ہوتا تو ضرور اسکے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لاتے ف۲۳ نبوت اور رزق وغیرہ کے کہ اُنھیں اختیار ہو جہاں چاہیں خرچ کریں اور جسے چاہے دیں

ف۲۴ خودمختار جو چاہے کریں کوئی پوچھنے والا نہ ہو ف۲۵ آسمان کی طرف لگا ہوا ف۲۶ اور اُنھیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کون پہلے ہلاک ہوگا اور کس کی فتح ہوگی اگر اُنھیں اس کا دعویٰ ہو ف۲۷ یہ انکی سفاہت اور بیوقوفی کا بیان ہے کہ اپنے لیے تو بیٹے پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف بیٹیوں کی نسبت کرتے ہیں جن کو برا جانتے ہیں ف۲۸ دین کی تعلیم پر

ف۱ اور تاوان کی زیر باری کے باعث اسلام نہیں لاتے یہ بھی تو نہیں ہے پھر اسلام لانے میں انہیں کیا عذر ہے ف۲ کہ مرنے کے بعد نہ اٹھیں گے اور اٹھے بھی تو عذاب نہ کیے جائینگے یہ بات بھی نہیں ف۳ دار الندوہ میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کے نبی ہادی برحق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ضرر و قتل کے مشورے کرتے ہیں ف۴ انکے مکر و کید کا وبال انہیں پر پڑے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو انکے مکر سے محفوظ رکھا اور انہیں بدر میں ہلاک کیا ف۵ جو انہیں روزی دے اور عذاب الٰہی سے بچا سکے ف۶ یہ جواب ہے کفار کے اس مقولہ کا جو کہتے تھے کہ ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا کر عذاب کیجئے اللہ تعالیٰ اسی کے جواب میں فرماتا ہے کہ انکا کفر و عناد اس حد پر پہنچ گیا ہے کہ اگر ایسا ہی کیا جائے کہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیا جائے اور وہ آسمان سے اسے گرتے ہوئے دیکھیں تو بھی کفر سے باز نہ آئیں اور براہ عناد یہی کہیں کہ یہ تو ابر ہے اس سے ہم سیراب ہونگے ف۷ مراد اس سے نفخۂ اولیٰ کا دن ہے ف۸ غرض کسی طرح عذاب آخرت سے بچ نہ سکیں گے ف۹ انکے کفر کے سبب عذاب آخرت سے پہلے اور وہ عذاب یا تو بدر میں قتل ہونا ہے یا بھوک و قحط کی ہفت سالہ مصیبت یا عذاب قبر ف۱۰ کہ وہ عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں ف۱۱ اور جو مہلت انہیں دی گئی ہے اس پر دل تنگ نہ ہو ف۱۲ تمہیں وہ کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے ف۱۳ نماز کیلئے اٹھتے وقت تکبیر اولیٰ کے بعد سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا مراد ہے یا یہ معنیٰ ہیں کہ جب سو کر اٹھو تو اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح کیا کرو یا یہ معنیٰ ہیں کہ ہر مجلس سے اٹھتے وقت حمد و تسبیح بجا لایا کرو ف۱۴ یعنی تاروں کے چھپنے کے بعد مراد یہ ہے کہ ان اوقات میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرو بعض مفسرین نے فرمایا کہ تسبیح سے مراد نماز ہے

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٠ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ۝٤١ اَمْ

تو وہ چٹی کے بوجھ میں دبے ہیں ف۱ یا ان کے پاس غیب ہیں جس سے وہ حکم لگاتے ہیں ف۲ یا

یُرِیْدُوْنَ كَیْدًا ؕ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِیْدُوْنَ ۝٤٢ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ

کسی داؤں کے ارادہ میں ہیں ف۳ تو کافروں ہی پر داؤں پڑنا ہے ف۴ یا اللہ کے سوا انکا کوئی

غَیْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝٤٣ وَ اِنْ یَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور خدا ہے ف۵ اللہ کو پاکی انکے شرک سے اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا دیکھیں

سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝٤٤ فَذَرْهُمْ حَتّٰى یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ

تو کہیں گے تہ بہ تہ بادل ہے ف۶ تو تم انہیں چھوڑ دو یہانتک کہ وہ اپنے اس دن سے

الَّذِیْ فِیْهِ یُصْعَقُوْنَ ۝٤٥ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ كَیْدُهُمْ شَیْــٴًـا وَّ لَا هُمْ

ملیں جس میں بیہوش ہوں گے ف۷ جس دن انکا داؤں کچھ کام نہ دے گا اور نہ انکی

یُنْصَرُوْنَ ۝٤٦ وَ اِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ

مدد ہو ف۸ اور بے شک ظالموں کے لیے اس سے پہلے ایک عذاب ہے ف۹ مگر ان میں

اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝٤٧ وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْیُنِنَا وَ

اکثر کو خبر نہیں ف۱۰ اور اے محبوب تم اپنے رب کے حکم پر ٹھہرے رہو ف۱۱ کہ بیشک تم ہماری نگہداشت میں ہو ف۱۲

سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ۝٤٨ وَ مِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝٤٩ ع ٢ / ٤

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اسکی پاکی بولو جب تم کھڑے ہو ف۱۳ اور کچھ رات میں اسکی پاکی بولو اور تاروں کے پیٹھ دیتے ف۱۴